© rasailojaraid.com

خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیفِ اسلامی

☆ اللہ کا شکر ہے کہ صدر ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری کی تصنیفات کو علمی و دینی حلقوں میں خوب قبولِ عام حاصل ہو رہا ہے۔ ''خدا کی غلامی - انسان کی معراج'' کے نام سے ایک کتابچہ کئی سال قبل مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوا تھا۔ حال میں اس کی اشاعتِ دوم نظر ثانی کے بعد پہلے سے بہتر شکل میں ہوئی ہے۔ (صفحات ۳۶، قیمت ۱۰ روپے) اس کا ہندی، تلگو اور مراٹھی زبانوں میں ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ مولانا کی ایک دوسری کتاب ''یہ ملک کدھر جا رہا ہے؟'' کے عنوان سے ہے۔ نظر ثانی اور خاطر خواہ اضافہ کے بعد اس کا تیسرا ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے (صفحات: ۶۴، قیمت ۲۰ روپے)۔ ہندی میں اس کا ترجمہ ''ہمارا دیش کدھر جا رہا ہے؟'' کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ اس کے تین ایڈیشن سامنے آچکے ہیں۔ اس کے علاوہ مولانا کی کتاب ''جماعت اسلامی ہند - پسِ منظر، خدمات اور طریقۂ کار'' کا مراٹھی ترجمہ ابھی حال میں منظر عام پر آیا ہے۔ اسے اسلامک مراٹھی پبلی کیشنز ٹرسٹ ممبئی نے شائع کیا ہے (صفحات ۴۸، قیمت ۱۲ روپے)

☆ جماعت اسلامی ہند نے ماہ ربیع الاول کو ''ماہ سیرت'' کی حیثیت سے منانے کا فیصلہ کیا اور اس کے تحت پورے ملک میں ''سیرت نبوی'' کے خصوصی پروگرام منعقد کیے گئے۔ اس موقع سے مولانا عمری نے ''آخری رسول حضرت محمد ﷺ: سیرت اور پیغام'' کے نام سے عام فہم اسلوب میں ایک موثر کتابچہ (صفحات ۱۶) مرتب کیا ہے۔ اسے جماعت اسلامی ہند کے شعبۂ دعوت کی جانب سے اردو اور ہندی میں بڑے پیمانے پر تقسیم کیا گیا ہے۔

☆ رکنِ ادارہ مولانا محمد جرجیس کریمی کی نئی کتاب ''مسلمانوں کی حقیقی تصویر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(غلط فہمیوں کا ازالہ)'' مرکزی مکتبہ اسلامی پبلیشرز نئی دہلی سے شائع ہوگئی ہے۔ (صفحات ۱۶۴، قیمت ۵۵ روپے) اس کتاب میں بعض ان غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا ہے جو مسلمانوں کے بارے میں پائی جاتی ہیں اور جن کی وجہ سے مسلمانوں کے ساتھ اسلام کو بھی نشانہ بنایا جاتا ہے۔

☆ مولانا صدر الدین اصلاحی (۱۹۱۷-۱۹۹۸ء) کا بیسویں صدی میں ہندوستان کے عظیم علماء و مفکرین میں شمار ہوتا ہے۔ وہ تحریک اسلامی ہند کے صف اول کے قائدین میں سے تھے اور ادارۂ تحقیق کے بانی صدر تھے۔ ان کی علمی خدمات کے تعارف و تجزیہ کے لیے انجمن طلبۂ قدیم مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڑھ کے زیر اہتمام ایک سہ روزہ سمینار ۲۷-۲۹/اپریل ۲۰۰۶ء میں مدرسہ کے کیمپس میں منعقد ہوا۔ کارکنانِ ادارہ نے اس میں شرکت کی۔ مولانا جلال الدین عمری نے سمینار کے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اپنے صدارتی کلمات میں انھوں نے مولانا صدر الدین اصلاحی کی علمی اور تحریکی خدمات اور ان کی تصانیف کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مولانا مدظلہ مولانا مرحوم کے شاگردِ رشید رہے ہیں۔ ایک دوسرے اجلاس میں انھوں نے طویل رفاقت کی خوش گوار یادیں پیش کیں۔ سمینار کے لیے مولانا نے ان کی تفسیر ''تیسیر القرآن'' کے تعارف و تجزیہ پر مشتمل مضمون تیار کیا تھا۔ مولانا سلطان احمد اصلاحی نے ''تحریک اسلامی ہند کے لٹریچر میں مولانا صدر الدین اصلاحی کی تصنیفات کی اہمیت'' اور ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے ''تلخیص تفہیم القرآن'' پر مقالات پیش کیے۔

☆ سال رواں کے اختتام کے ساتھ ''مجلہ تحقیقات اسلامی'' کی اشاعت کو انشاء اللہ پچیس سال پورے ہوجائیں گے۔ اس مناسبت سے اس سال کے آخری شمارے کو ''خصوصی شمارہ'' کی حیثیت سے شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس میں ان شاء اللہ مدیر مجلہ کے قلم سے ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی کی پچیس سالہ خدمات کا تعارف پیش کیا جائے گا، مجلہ تحقیقات اسلامی کا پچیس سالہ موضوعاتی اشاریہ شائع کیا جائے گا اور بعض دیگر خصوصی مضامین بھی ہوں گے۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com